Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

دسمبر ۱۹۶۵ء

حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی
المصلح الموعود رضی اللہ عنہ

ایڈیٹر

نسیم سیفی

قیمت : پچیس پیسے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دسمبر ۱۹۶۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ :- ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا وصال اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا انتخاب ۲-۳
- تعزیت اور عہد اطاعت ۱
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام تحریک جدید کے نام ۶
- تحریک جدید اور ہماری ذمہ داریاں ۷
- ولولۂ تبلیغ (نظم) ۱۰
- حضرت المصلح الموعودؓ کا علمی اور روحانی خزانہ ۱۱
- چھمب و جوڑیاں کے محاذ پر ۱۳
- تحریک جدید اور مبلغین اسلام ۱۴
- حضرت فضل عمر المصلح الموعودؓ کا وصال ۱۵
- تحریک جدید کے مطالبات ۱۷
- تحریک جدید کے وعدے اور ادائیگی ۱۹
- اشتہارات ۲۰

- پبلشر :- عبداللطیف خان
- مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ
- مقام اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۱ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۵

دسمبر ۱۹۶۵ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا وصال

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو صبح اپنے حقیقی مولا کے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضور نے ۷۶ سال کے قریب عمر پائی اور ساڑھے اکاون سال مسند خلافت پر متمکن رہے۔ حضور کی ساری زندگی اور خصوصاً زندگی کا وہ حصہ جو مصلح موعود کے اعلان کے بعد کا ہے بے انتہا برکات کا حامل تھا۔ نہ صرف وہ لوگ جو حضور کی بیعت میں شامل تھے بلکہ دنیا کے باقی لوگ خواہ وہ کسی ملک یا کسی خطہ ہی میں کیوں نہ بستے ہوں۔ حضور کی برکات سے بالواسطہ یا بلاواسطہ متاثر ہوئے اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے دنیا کے مختلف علاقوں میں یا یوں کہنا چاہیئے کہ زمین کے کناروں تک حضور کو قبولیت عامہ عطا فرمائی۔ اور یہ سب کچھ ان پیشگوئیوں کے ماتحت ظہور میں آیا۔ جو حضور کی ولادت سے بہت قبل منصہ شہود پر آچکی تھیں۔ خاصکر وہ پیشگوئیاں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمائیں اور جو تفاصیل کے لحاظ سے اتنی وسیع تھیں کہ حضور کی زندگی کے ہر پہلو کو روز روشن کی طرح واضح کرتی تھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق دنیا میں تشریف لائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق دنیا سے رخصت ہو گئے۔ حضور نے جس حالت میں احمدیہ جماعت کو پایا تھا۔ اس سے بہتر حالت میں آپ اس خدائی جماعت کو چھوڑ کر اپنے حقیقی مولا کے جا ملے۔ اس وقت ہمیں ان بے شمار ترقیاتی پروگراموں کی طرف جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی سے چل رہے ہیں توجہ دلانا مقصود نہیں ہے وہ تو نصف النہار کے سورج کی طرح سب لوگوں کے سامنے ہیں۔ ہمیں اس وقت جماعت احمدیہ کی طرف منسوب ہونے والے ہر فرد۔ مرد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوں یا عورتیں کو اس کی اہم ذمہ داری یاد دلاتا ہے۔ حضور نے فرمایا تھا ؎

جب گذر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کام کو احسن طریق پر جاری رکھ سکیں اور وہ تمام قربانیاں جو اس کام کی سرانجام دہی کے لئے درکار ہیں وہ ہم بطیب خاطر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے رہیں اے خدا تو ہمیں ایسی ہی توفیق عطا فرمائے آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا انتخاب

اللہ تعالیٰ ہی کی دی ہوئی توفیق سے جماعت احمدیہ نے اپنے اتحاد و اتفاق کو نہ صرف قائم رکھتے ہوئے بلکہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) کو خلیفۃ المسیح الثالث منتخب کرایا ہے۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ہم سب کے لئے ایک نہایت معروف ہستی ہیں۔ آپ نے خدام الاحمدیہ اور پھر انصار اللہ کی تنظیم اور ان کی مجالس کی مضبوطی کے لئے جس تندہی سے کوششیں کی ہیں وہ احمدیہ جماعت کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی۔ پھر اس کے بعد آپ نے صدر انجمن احمدیہ کی صدارت اور تعلیم الاسلام کالج کی پرنسپل شپ کے سلسلہ میں جو خدمات سرانجام دی ہیں۔ اپنے تو اپنے غیر بھی اس کی اہمیت کے معترف ہیں۔ اگر اُدھورے بکھرے ہوئے کاموں کی تہرست بنائی جائے تو وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خاصی طویل ہوگی۔ تقسیم ہند کے وقت قادیان کی حفاظت اور احمدیہ جماعت کے افراد اور قریبی گاؤں کے دوسرے مسلمان بھائی بہنوں کو بحفاظت پاکستان پہنچانے کا کام ایک زبردست معرکہ ہے جس کا سہرا آپ کے سر بندھتا ہے۔

بہرکیف یہ تو ہیں ماضی کی باتیں مستقبل میں اب آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلیفہ منتخب ہو جانے کی وجہ سے ہر کام اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی میں سرانجام دیئے گئے۔ ہمارا ایمان ہے کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے اور خدا تعالیٰ کسی کو خلیفہ بنا کر پھر یونہی چھوڑ نہیں دیتا۔ بلکہ اس کی ہر رنگ میں اور ہر حال میں مدد کرتا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کی ہر رنگ اور ہر حال میں مدد فرمائے اور ہم سب کو حضور کی اطاعت کاملہ کی توفیق دیتا ہوا خدمتِ دین کے مواقع بہم پہنچائے اور ہماری حقیر کوششوں کے بہترین نتیجے مترتب فرما کر اسلام کو چار دانگ عالم میں فتح و کامرانی بخشے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

ماہنامہ تحریک جدید جملہ کارکنان کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد اور جماعت کے ہر ممبر کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتا ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو اپنی کامل فرمانبرداری کا یقین دلاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعزیت اور عہدِ اطاعت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی وفات پر اراکین مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ اور کارکنان تحریکِ جدید نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کی خدمت میں ارسال کیا

قراردادِ تعزیت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر ہم ممبرانِ مجلس و کارکنانِ تحریکِ جدید دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالےٰ اس پیارے وجود کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور حضورؓ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔

حضورؓ نے ساڑھے اکاون سال جس اولوالعزمی، حکمت اور دانائی سے جماعت احمدیہ کی قیادت اور راہ نمائی فرمائی وہ احمدیت کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے۔ تحریکِ جدید کا قیام اور بیرونی ممالک میں پرچم اسلام کی سربلندی کا سہرا آپ کے سر ہے۔ آپ کی ان تھک کوششوں سے آج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے افریقہ۔ یورپ۔ ایشیا۔ امریکہ غرضیکہ دنیا کے کناروں تک کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ تثلیث کے خلاف آپ نے ہر محاذ پر کامیاب جنگ لڑی اور اس جرنیل کی کوششوں کے نتیجہ میں آج عیسائیت کی پسپائی کے آثار ہر چشم بینا کو نظر آ رہے ہیں۔

ہم آپ کے اور دیگر افرادِ خاندان کے ساتھ اس شدید صدمہ اور انتہائی غم میں ہر طرح شریک ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو اور ہمیں صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین

سیکرٹری مجلس تحریکِ جدید انجمن احمدیہ

مجلس تحریکِ جدید اور کارکنانِ تحریکِ جدید نے مندرجہ ذیل "عہدِ اطاعت" حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہدِ اطاعت

بخدمت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر ہم ممبران مجلس و کارکنان تحریک جدید اپنے قلبی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالےٰ اس پیارے وجود کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپؓ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔

حضورؓ کی وفات کے بعد جماعت کی قیادت کا بوجھ اب آپ کے کندھوں پر ہے ہم اجتماعی اور انفرادی طور پر آپ کے اپنی مکمل اطاعت اور وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔ آپ عُسر اور یُسر کے ہر موقعہ پر ہمیں اپنا مطیع اور فرمانبردار پائیں گے۔ ہمیں اس نئے دَور میں اپنی عظیم ذمہ داریوں کا پورا احساس ہے۔ ہم انہیں پوری خوش اسلوبی سے ادا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ آپ کے ہر حکم پر سرِ تسلیم خم کرنا ہمارا شیوہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ ہر آن آپ کی نصرت فرمائے۔ آپ کی مشکلات اپنے فضلوں سے دُور فرمائے۔ آپ کو ہر میدان میں فتح و کامرانی نصیب کرے اور آپ کی قیادت میں اسلام ساری دنیا میں سربلند ہو جائے آمین۔ اللہ تعالےٰ ہمیں آپ کی راہ نمائی میں اسلام کی فتح مندی کا دن دکھلائے اور یہ بھی توفیق بخشے کہ ہم آپ کے ہر حکم کو پوری اطاعت اور فرمانبرداری کے ساتھ بجا لائیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

سیکرٹری مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ

بیرونی ممالک سے تعزیت کی تاریں اور خطوط

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر بیرونی مشنوں اور بیرونی ممالک میں رہنے والے پاکستانیوں اور غیر پاکستانیوں کی طرف سے تعزیت کے سلسلہ میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کے نام بے شمار تاریں اور خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ان سب تاروں اور خطوط کے اقتباسات الفضل میں شائع کروائے جا رہے ہیں۔ تحریک جدید کے اگلے شمارے میں انشاء اللہ ان تاروں اور خطوط کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

کا

تحریکِ جدید کے نام پیغام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۱ نومبر ۱۹۶۵ء کو جملہ کارکنان تحریک جدید کو شرفِ ملاقات، مصافحہ و معانقہ، عطا فرمایا۔ ملاقات کے بعد مجلس تحریک جدید کے اراکین، وکلاء اور نائب وکلاء کی وساطت سے تحریکِ جدید کے تمام کارکنوں کو اسلام کو چار دانگ عالم میں پھیلاتے چلے جانے کا پیغام دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ عربی زبان میں نثر، اور خاص طور پر نظم میں ہندی تلوار کی بہت تعریف کی گئی ہے۔ اب اللہ تعالےٰ نے اسلام کے ہاتھ میں ایک ہندی تلوار دی ہے اور وہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت۔ حضور کا کام اب ہندی تلوار کی طرح اپنے جوہر دکھا رہا ہے۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ اس تلوار کی دھار کو کند نہ ہونے دیں اور اس بات کا اہتمام کرتے رہیں کہ ہمیشہ اسلام کی یہ ہندی تلوار اپنی کاٹ سے کفر کو نیست و نابود کرتی رہے اور اس کے ذریعہ اسلام کا جھنڈا بلند سے بلند تر لہراتا رہے۔

حضور نے فرمایا کہ اس وقت تو میرا یہی مختصر سا پیغام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ الفاظ کے لحاظ سے تو یہ پیغام مختصر ہے لیکن معنوی حیثیت سے یہ ہماری ساری زندگی پر حاوی پروگرام کا خاکہ ہے آخر ہم اپنی زندگیوں کا اور کیا مصرف چاہتے ہیں۔ ان کا یہی تو بہترین مصرف ہے کہ ان کا ہر ہر لمحہ اسلام کی تبلیغ میں گزار جائے اور دنیا کے ہر چہار اطراف بھٹکتی ہوئی روحوں کو اللہ کے آستانہ پر لا ڈالا جائے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید اور ہماری ذمہ داریاں

حضرت امیر المومنین المصلح الموعودؓ کے ارشادات کی روشنی میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بابرکت زندگی کا ایک ایک لمحہ اسلام کی ترقی کا باعث بنا۔ حضور پر نور کے ہر قول اور ہر فعل سے ان تمام پیشگوئیوں پر بہر تصدیق ثبت ہوئی۔ جو اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً عطا فرمائی تھیں۔ حضور نے گروہِ مومنین کی زندگی کے ہر پہلو کو سنوارا اور انہیں دنیا کے سامنے اس رنگ میں رکھا کہ مزید لاکھوں نفوس کو حلقہ بگوشِ اسلام ہونے کا شرف حاصل ہو گیا۔ دنیا کے کونے کونے میں اور زمین کے چپہ چپہ پر اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ لہراتے رہنے اور بلند سے بلند تر کرتے رہنے کے سامان بہم پہنچائے گئے۔ لٹریچر تیار کیا گیا اور مبلغینِ اسلام کو ضروری تعلیم و تربیت دیکر جگہ جگہ متعین کیا گیا۔ انتظامی لحاظ سے جماعت احمدیہ کو وہ استحکام ملا کہ اب یہ عمارت انشاء اللہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جائے گی۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے کس کارنامے کو انتخاب کر کے کوئی کہے کہ یہ سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ ہر کارنامہ اپنی اپنی جگہ پر ایک مستقل اور بلند و بالا حیثیت رکھتا ہے لیکن ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ تحریکِ جدید کو افادیت کے لحاظ سے نہ صرف بنیادی حیثیت حاصل ہے بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقاصد کے پیشِ نظر کہا جا سکتا ہے کہ یہی وہ تحریک ہے جس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا اہم ترین مقصد۔ دنیا کے ہر حصہ میں اسلام کا غلبہ۔ پورا ہو رہا ہے اور اس شان سے پورا ہو رہا ہے کہ اپنے تو اپنے غیر بھی معترف ہیں کہ کل کا پودا آج تناور درخت بن گیا ہے۔

بے شک حضرت امیر المومنین رضی اللہ کے باقی کارنامے بھی رہتی دنیا تک حضور کی ایک درخشندہ یادگار رہیں گے لیکن تحریکِ جدید کا اجراء اور اس کی بے مثال کامیابی کی چمک باقی سب کارناموں سے یقیناً بہت زیادہ ہوگی۔ اس جگہ تحریکِ جدید کی تفصیلات کا تو موقعہ نہیں لیکن احبابِ جماعت کی خدمت میں حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کے خطبات کے چند اقتباسات جن میں تحریکِ جدید سے متعلق ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے پیش کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو احسن طریق پر تحریکِ جدید میں حصہ لینے اور اس کے اغراض و مقاصد جو دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے اغراض و مقاصد ہیں پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اللّٰھم آمین

"ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ جو درخت میں نے لگایا ہے اس کا کوئی نہ کوئی پھل بھی دیکھ لوں خواہ وہ کسی صورت میں ہو۔ مثلاً جو شخص آم لگاتا ہے وہ چاہتا ہے کہ اور کچھ نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو میں اپنے آم کی گٹھلی ہی دیکھ لوں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے تحریکِ جدید جاری کی۔ تحریکِ جدید کے ماتحت تبلیغ اسلام کا دائرہ بہت وسیع ہو گیا ہے اور سلسلہ کی ترقی پہلے کی نسبت بہت زیادہ ہو رہی ہے لیکن قدرتی طور پر میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ یہ کام اور بھی ترقی کرے اور میں بھی اس درخت کے پھلوں کو دیکھ لوں اور اسے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکوں۔ اللہ تعالیٰ کے کام تو چلتے ہی چلے جاتے ہیں اور ان میں کوئی روک ٹوک پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر ہم چلے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ دوسروں کو لے آئے گا جو اس کام کو سنبھال لیں گے اور جب وہ چلے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی جگہ کچھ اور لوگ کھڑے کر دیگا لیکن اسے انسانی کمزوری کہہ لو یا فطری امر کہہ لو۔ بہرحال انسان کے دل میں یہ خواہش ہوتی ہے کہ جس کام کی داغ بیل میں نے ڈالی ہے اس کے ثمرات کو بھی دیکھ لوں۔" (خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۴۵ء)

"وہ دوست جنہوں نے اب تک اس میں (تحریک جدید) حصہ نہیں لیا۔ ان سے بھی کہتا ہوں کہ وہ دفتر دوم میں اپنا وعدہ جلد سے جلد لکھوا دیں اور جو دوست دفتر اول یا دفتر دوم میں پہلے سے حصہ لے رہے ہیں وہ پہلے سے بڑھ کر حصہ لیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ایسا موقعہ نہ سینکڑوں سال پہلے کسی جماعت کو ملا ہے اور نہ آئندہ ملے گا۔ اس وقت اسلام کا جھنڈا بلند کرنا ہماری جماعت کے سپرد کیا گیا ہے۔ اور اسلام کا جھنڈا تمام دنیا میں بلند نہیں کیا جا سکتا جب تک دوبارہ اس کے سپاہیوں میں وہی روح پیدا نہ ہو جائے جو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں میں پائی جاتی تھی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ نومبر ۱۹۴۵ء)

"میں نے جماعت کو متواتر اور بار بار توجہ دلائی ہے کہ آخر ہمارے کام کس طرح ہوں گے محض ایک شخص کی آواز سنکر واہ واہ کہہ دینا یا کسی کا نام لیکر کہہ دینا کہ فلاں شخص نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔ اس سے دوستوں کی ذمہ واری ادا نہیں ہوتی بلکہ بڑھ جاتی ہے۔ اگر کسی شخص کو اس کی ذمہ واری سے آگاہ نہ کیا جائے یا وہ شخص اپنی ذمہ واری کو سمجھنے کی اہمیت نہ رکھے تو وہ خدا تعالیٰ کے سامنے عذر کر سکتا ہے۔ اور کہہ سکتا ہے کہ مجھ سے اگر غلطی ہوئی تو اس کی یہ وجہ تھی کہ مجھے اپنی ذمہ واریوں کی طرف کسی شخص نے توجہ نہیں دلائی یا میری عقل اتنی ناقص تھی کہ میں اپنی ذمہ واریوں کو سمجھنے کی اہمیت اپنے اندر نہیں رکھتا تھا۔ لیکن تمہارے متعلق یہ بات نہیں کہی جا سکتی۔ تم کس طرح کہہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکتے ہو کہ ہمیں اپنی ذمہ واریوں سے
آگاہ نہیں کیا گیا۔ دنیا کا کوئی ذریعہ نہیں
جو میں نے باقی چھوڑا ہو۔ ہر ذریعہ سے
میں نے جماعت کو اس کی ذمہ واریوں کی
طرف توجہ دلائی ہے۔ ہر اہم پہلو میں میں نے
جماعت پر اس کی تمام تفاصیل کے ساتھ واضح
کیا ہے۔ اور ہر قربانی کی طرف میں نے اس کو
بلایا اور بار بار بلایا ہے۔ میں نے جماعت کو
مالی لحاظ سے بھی واضح کیا ہے۔ جانی لحاظ سے
بھی واضح کیا ہے۔ وقت کی قربانی کے لحاظ
سے بھی واضح کیا ہے۔ علم کے لحاظ سے بھی
واضح کیا ہے۔ وطن کے لحاظ سے بھی واضح
کیا ہے۔ سیاست کے لحاظ سے بھی واضح کیا
ہے۔ اقتصاد کے لحاظ سے بھی واضح کیا ہے
غرض زندگی کا وہ کونسا شعبہ ہے جس کے متعلق
میں نے بار بار توجہ نہیں دلائی۔ جس کی اہمیت
میں نے واضح نہیں کی۔ اور جس کی ضرورتوں میں
نے جماعت پر منکشف نہیں کی۔ میں نے ہر پہلو کو اختیار
کیا اور ہر ذریعہ جس سے کام لیا جا سکتا تھا۔
اس سے میں کام لیا۔ تم میں سے کئی ہیں جن کے لئے
میرا وجود نجات کا باعث بنا۔ مگر تم میں سے
کئی ہیں جن کے لئے میرا وجود عذاب کا بھی
باعث ہے۔ کیونکہ تم خدا کے سامنے اپنی
کوتاہیوں کے متعلق اب کوئی عذر پیش نہیں
کر سکتے۔ پس میرا وجود جہاں تم میں سے
بہتوں کے لئے ہدایت کا باعث ہے وہاں
میرے وجود نے تمہارے لئے کوئی عذر بھی
باقی نہیں چھوڑا کہ تم اپنی بریت کے لئے
خدا تعالیٰ کے سامنے کوئی پہلو بھی تو پیش
نہیں کر سکتے۔ اور کسی امر کے متعلق بھی نہیں
کہہ سکتے کہ ہمیں اس کا پتہ نہیں تھا۔ قیامت
کے دن خدا تعالیٰ مجھے تمہارے سامنے پیش
کر دیگا۔ اور کہے گا کہ اس نے تمہیں تمام باتوں
سے ہوشیار کر دیا تھا مگر تم پھر بھی ہوشیار نہ
ہوئے تم پھر بھی غفلت کے لحافوں میں سوئے
رہے اور تم نے اپنی ذمہ داریوں کا کچھ بھی
احساس نہ کیا۔ اور تم میں سے بعض کے لئے
خدا تعالیٰ نے مجھے بشیر بنا کر بھیجا ہے اور
تم میں سے بعض کے لئے خدا نے مجھے نذیر
بنا کر بھیجا ہے۔ کیونکہ میرے ذریعہ تم پر حجت
تمام ہو گئی ہے اور قیامت کے دن تم خدا تعالیٰ
کے سامنے کوئی عذر پیش نہیں کر سکتے۔ دن بدن
سلسلہ کے مقاصد قریب سے قریب تر آتے
جا رہے ہیں اور وہ دن اب بالکل قریب
آ پہنچا ہے جب دنیا دیکھے گی کہ احمدیت اپنے
مقصد میں کامیاب ہوتی ہے یا نہیں شیطان
بڑی بے تابی سے اس دن کا انتظار کر رہا ہے
جب جماعت احمدیہ میدان جنگ سے پیٹھ موڑ
کر بھاگ جائیگی اور فرشتے بھی بڑی بے تابی سے اس دن
کا انتظار کر رہے ہیں جب شیطان کو شکست فاش دیکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولولۂ تبلیغ

حضرت فضلِ عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ

غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں
اغیار کا بھی بوجھ اٹھانا پڑے ہمیں

اس زندگی سے موت ہی بہتر ہے اے خدا
جس میں کہ تیرا نام چھپانا پڑے ہمیں

منبر پہ چڑھ کے غیر کے اپنا مدعا
سینہ میں اپنے جوش دبانا پڑے ہمیں

یہ کیسا عدل ہے کہ کریں اور ہم بھریں
اغیار کا بھی قضیہ چکانا پڑے ہمیں

رُن مدعی نہ بات بڑھاتا نہ ہو یہ بات
کوچہ میں اس کے شور مچانا پڑے ہمیں

اتنا نہ دُور کر کہ کٹے رشتۂ وداد
سینہ سے اپنے غیر لگانا پڑے ہمیں

پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو
جانیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں

پودا نہیں جو ہاتھ سے اپنے ہی اپنا آپ
حرفِ غلط کی طرح مٹانا پڑے ہمیں

محمودؔ کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا

علمی اور روحانی خزانہ

از قلم مکرم مولانا نورالدین صاحب منیر نائب وکیل التبشیر (تصنیف)

ہمارا پیارا آقا، خدا کا محبوب بندہ ہم سے رخصت ہوگیا اور اپنے محبوب خدا سے جاملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خدا تعالےٰ حضور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قرب کے بلند مقامات سے نوازے۔

اس صدمہ جانکاہ سے ہر احمدی کا دل دکھی ہے اور آنکھیں اشکبار۔ آہ وہ مبارک وجود جو حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود کا مثیل تھا اور جس کے طفیل روحانی فیوض و برکات کے انتشار کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ ہی جاری تھا آج ہم میں موجود نہیں۔ وہ مبارک وجود جو ساری نوع انسان کا غمگسار تھا اور جس کا دل ہماری تکلیفوں اور مشکلات کو دیکھ کر بھر آتا تھا اور جس کی درد بھری دعاؤں کا فیض دیگر قوموں میں بھی ویسے ہی جاری تھا جیسے اس کے خادموں میں۔ اب ہم میں موجود نہیں۔ آہ وہ مبارک وجود اب ہم میں موجود نہیں۔ جس کی روح پاکیزہ تھی۔ جو روح القدس کا حامل تھا۔ جس کی ساری زندگی اسلام کی تائید میں صرف ہوئی جس کی تقریروں اور تحریروں نے مذہبی دنیا میں وہ انقلاب برپا کیا کہ مردہ اسلام کو زندہ کر دیا اور اس کی قوت لوٹ آئی۔ یہاں تک کہ اس کی یلغار سے وہ قلعے مسمار ہو گئے جو شرک و عیسائیت نے دنیا بھر میں تعمیر کر لئے تھے۔

گو یہ مبارک وجود ہم میں موجود نہیں۔ لیکن آپ کا کام ہم میں موجود ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیدا کردہ علم کلام کو آپ نے ایک نئی شکل میں پیش کیا ہے۔ کلام اللہ کے شرف کے اظہار کے لئے حضور نے جو تفسیر القرآن لکھی وہ روحانی معارف کا خزانہ ہے جس میں باقی مذاہب سے موازنہ کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کی برتری قوی دلائل سے ثابت کر دی ہے۔ اس تفسیر کے مطالب پر مشتمل جو انگریزی تفسیر تیار کی گئی ہے۔ اس نے مستشرقین سے یہ حقیقت منوالی ہے کہ یہ کتاب اسلامی علوم کا شاہکار ہے۔

گو آپ کا مبارک وجود اب ہم میں موجود نہیں لیکن جو روح آپ نے اسلام کے لئے قربانی دینے کی زندگیاں وقف کرنے کی اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے نکل جانے کی پیدا کر دی تھی۔ وہ ہم میں موجود ہے اور انشاء اللہ موجود رہے گی۔

غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کا کام جو بادشاہوں سے نہ ہو سکا جن کے خزانے مال و دولت سے بھرے ہوئے تھے۔ آپ نے ایک غریب جماعت کے ذریعہ کر کے دکھا دیا اور آپ کی جدوجہد کے طفیل آج اسلام کا جھنڈا یورپ امریکہ افریقہ اور دنیا کے دوسرے حصوں میں بھی سربلند ہے اور اسلامی لٹریچر دنیا کی متعدد زبانوں میں موجود ہے جس سے اب وہ لوگ بھی فیض یاب ہو رہے ہیں جن کو اس سے پہلے اسلامی نظریات تک رسائی نہ تھی۔

پس یہ روح "یہ جذبہ" جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے دل میں پیدا کیا اسی کو زندہ رکھنا ہمارا فرض ہے۔ اسلام اور احمدیت کی زندگی اس جذبہ کی پرورش سے ہی وابستہ ہے۔ آؤ ہم اس موقعہ پر پھر عہد کریں کہ ہم اور ہماری اولادیں اسلام کے لئے قربانیاں کرتی چلی جائیں گی۔ یہاں تک کہ اسلام کے غلبہ کا وہ وقت آجائے جس کی بشارت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں دی تھی

"میں اس سچائی کو نہایت کھلے طور پر پھر ساری دنیا کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ یہ آواز وہ ہے جو زمین و آسمان کے خدا کی آواز ہے۔ یہ مشیت وہ ہے جو زمین و آسمان کے خدا کی مشیت ہے۔ یہ سچائی نہیں ٹلے گی نہیں ٹلے گی اور نہیں ٹلے گی۔ اسلام دنیا پر غالب آکر رہے گا مسیحیت دنیا میں مغلوب ہو کر رہے گی۔ اب کوئی سہارا نہیں جو عیسائیت کو میرے حملوں سے بچا سکے۔ خدا میرے ساتھ ہے اس کو شکست دیگا اور یا تو میری زندگی میں ہی اس کو اس طرح کچل کر رکھ دیگا کہ وہ سر اٹھانے کی بھی تاب نہیں رکھے گی اور یا پھر میرے بوئے ہوئے بیج سے وہ درخت پیدا ہوگا جس کے سامنے عیسائیت ایک خشک جھاڑی کی طرح مرجھا کر رہ جائیگی اور دنیا میں چاروں طرف اسلام اور احمدیت کا جھنڈا انتہائی بلندیوں پر اڑتا ہوا دکھائی دے گا۔"

(تقریر جلسہ سالانہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ ۱۹۴۴ء)

ماہنامہ

تحریک جدید

- میں اشتہار دیکر -

اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

چھمب و جوڑیاں کے محاذ پر

اگر میں آپ کو یہ بتاؤں کہ میں چھمب و جوڑیاں کے محاذ سے ہو کر آیا ہوں تو آپ فوراً مجھ سے یہ سوال کرنا چاہیں گے کہ تم نے وہاں کیا دیکھا۔ دیکھنے کو تو وہاں بہت کچھ ہے اور غالباً بہت سے لوگ وہاں کچھ دیکھنے ہی جاتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں وہاں کچھ دیکھنے نہیں گیا تھا میں اپنے ان فوجی بھائیوں سے ملنے گیا تھا۔ جنہوں نے جان کی بازی لگا کر پاکستان کو فاتح کا لقب عطا کر دیا ہے میں ان کے چہروں کی دمک اور آنکھوں کی چمک دیکھنے گیا تھا۔ میں ان کے منہ سے یہ بات سننے گیا تھا۔ ہم نے دشمن کو سر پہ پاؤں رکھ کر بھاگتے دیکھا ہے اور جب میں نے ایک فوجی سپاہی سے واقعی یہ الفاظ سنے تو میں نے محسوس کیا کہ اب بھی میری آنکھوں کے سامنے دشمن، کمینہ اور بزدل دشمن، سر پہ پاؤں رکھ کر بھاگتا جا رہا ہے۔ مجھے اس کی پیٹھ پر گولیاں لگتی دکھائی دیں اور میری چشمِ تصور نے دیکھا کہ وہ لڑکھڑا کر گر رہا ہے اور دم توڑ رہا ہے۔ میں خوش ہوں کہ میں اس محاذ کو دیکھ آیا ہوں۔ اب باقی عمر میری آنکھوں کے آگے دشمن بھاگتا ہی رہے گا اب میں ساری عمر یہ محسوس کرتا رہوں گا کہ میرے فوجی بھائی خود فتح و ظفر کے نعرے لگاتے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ میں یہی احساس وہاں سے لینے گیا تھا۔ اس احساس کی مجھے تلاش تھی اور خدا کا شکر ہے کہ مجھے یہ احساس مل گیا۔ ذرا اندازہ تو لگائیے جب محمد صدیق نے منور کی شاہی مسجد کے پاس ایک مورچے میں کھڑے ہو کر ہماری توجہ کو اس طرف مبذول کیا اور کہا دیکھئے اس مورچہ پر میں کتنا محفوظ ہوں۔ مورچہ اونچی جگہ پر ہے اردگرد گھاس ہے اور میرے سامنے کھلا میدان ہے۔ اس مورچے میں ہندوستانی فوج تھی اور اس سامنے والے میدان میں پاکستانی فوج۔ اس مورچے میں مجھے ایک ہتھیار دے دیجئے۔ میں سامنے کھڑی فوج میں سے کسی کو پھٹکنے تک نہ دوں گا۔ لیکن یقین جانیئے کہ ان مورچوں سے بھارتی اس طرح بھاگے جس طرح گدھے کے سر سے سینگ۔ جونہی پاکستانی فوج نے آگے بڑھنا شروع کیا یہ مورچے خالی ہو گئے۔ جب محمد صدیق یہ الفاظ کہہ رہا تھا اس کی آنکھوں میں ایک مقدس چمک تھی اور اس کے چہرے پر ایک نہ مٹنے والی دمک۔ چھمب کے علاقے سے آگے بڑھے تو ایک صوبیدار صاحب نے نہایت گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا۔ جب ہم نے انہیں بتایا کہ ہم صحافی ہیں تو وہ کہنے لگے آپ اپنے اخباروں اور رسالوں کے ذریعہ ہر پاکستانی تک میرے ان جوانوں کی آنکھوں کی پہنچا دیجئے وہ خود ہی سمجھ جائیں گے کہ ان کی فوج نے کس طرح فتوحات حاصل کی ہیں۔ یہ لوگ ہشاش بشاش ہیں۔ انہوں نے نہ کھانے کی پروا کی۔ نہ تھکان کی۔ خدا کی قسم بعض اوقات مجھے انکو آرڈر دیتے ہوئے شرم آجاتی تھی۔ لیکن ان جوانوں نے ایک دفعہ بھی نہ کہا کہ ہم تھک گئے ہیں۔ صوبیدار صاحب مزید فتوحات کے لئے متمنی تھے کہ وہ بار بار الکھنور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے تھے کہ ہمیں تو وہاں جانا ہے۔ یہاں سے پیچھے جانے کے لئے ہمیں کوئی نہ کہے۔ ہم تو آگے ہی جانا چاہتے ہیں۔ اور انشاء اللہ ہم آگے ہی جائیں گے۔ وہ ہمیں اپنے صفحہ ۱۶ میں چائے پلانے کے لئے

(باقی صفحہ ۱۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید اور تبلیغِ اسلام

اس تحریک کا مطمحِ نظر اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی بہبود ہے

تحریکِ جدید کے انتظام کے ماتحت اس وقت دنیا کے مختلف حصوں میں تبلیغ اسلام کا کام زور شور سے ہو رہا ہے۔ تعلیم یافتہ اور تبلیغ کے لئے خاص طور پر تربیت یافتہ مبلغین پاکستانی اور غیر پاکستانی۔ نہایت جانفشانی سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ عیسائیوں کے اسلام پر حملے کا منہ توڑ جواب دیا جا رہا ہے۔ قرآن کریم کی اشاعت کی جا رہی ہے۔ مساجد تعمیر کی جا رہی ہیں۔ اسلام کے مختلف پہلوؤں پر لٹریچر تیار کر کے اس کی وسیع اشاعت کی جا رہی ہے یہ اخبارات اور رسالے صرف اسلام اور مسلمانوں ہی کی خدمت کے لئے جاری کئے گئے ہیں۔

دنیا کے مختلف حصوں میں لوکل مبلغین تیار کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض مرکزِ احمدیت ربوہ میں تعلیم کے لئے بھی آ چکے ہیں۔ بعض بیرونی ممالک کے طلباء یہاں سے فارغ التحصیل ہو کر واپس اپنے ممالک میں جا کر فریضہ تبلیغ ادا کرنے میں مصروفِ کار ہیں۔

قرآن کریم کے تراجم مندرجہ ذیل تیرہ زبانوں میں مکمل ہو چکے ہیں۔

• انگریزی • جرمنی • ڈچ • سواحیلی • ملائی • انڈونیشین • گورمکھی • پرتگالی • فرانسیسی • اطالوی • ہسپانوی • روسی

متعدد زبانوں میں قرآن کریم کا کچھ حصہ ترجمہ کر کے شائع کیا جا چکا ہے۔ ان زبانوں میں قرآن کریم کے باقی حصوں کا ترجمہ بھی انشاء اللہ عنقریب شائع ہو جائیگا اس وقت انگریزی، فرانسیسی، ڈچ، جرمنی، سواحیلی، انڈونیشین وغیرہ زبانوں میں اٹھارہ اخبار اور رسالے کامیابی کے ساتھ تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ نائیجیریا سے چھپنے والا انگریزی اخبار ٹروتھ ہفتہ وار ہے اور باقی ماہوار بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اس وقت مختلف ممالک میں تحریکِ جدید کے انتظام کے ماتحت اکتالیس سکول کامیابی سے چل رہے ہیں۔ ان سکولوں کے اثر کے ماتحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عیسائیت کی ترقی بہت حد تک رک چکی ہے۔ مساجد چونکہ اسلامی زندگی کے حقیقی مرکز کی حیثیت رکھتی ہیں اس لئے تحریکِ جدید کے ذریعہ کوشش کی جا رہی ہے کہ دنیا کے ہر حصہ میں اور ہر ملک کے ہر شہر میں مساجد تعمیر کی جائیں۔ چنانچہ انگلستان، ماریشس، امریکہ، انڈونیشیا، ملایا، جرمنی، غانا، نائیجیریا، سیلون، یورنیو، ہالینڈ،

اس مضمون کا خلاصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا۔ الفضل ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت فضل عمرؓ المصلح الموعودؓ کا وصال

قلب و نظر کے ضبط کا اک امتحاں ہے آج
غم ہے کہ مثلِ موجۂ آبِ رواں ہے آج
بوجھل ہوئے کچھ ایسے رہِ عشق میں قدم
منزل تو کیا، تصورِ منزل گراں ہے آج
رُک سی گئی ہیں وقت کی نبضیں مرے لئے
خوابیدگی میں وہ نگہِ رازداں ہے آج
سود و زیانِ مرگ و حیات آج کچھ نہیں
کس کو دماغِ بیش و کمِ این و آں ہے آج
جو تھی وصالِ حضرتِ احمدؑ سے کیفیت
انبوہِ مومنیں کا وہی تو سماں ہے آج

ہر لمحہ زندگی کا، فدائے رسولؐ تھا
ہر ایک قول و فعل خدا کو قبول تھا
ہر ہر قدم پہ نصرتِ ربِّ جلیل تھی
ہر آن تجھ پہ رحمتِ حق کا نزول تھا
تیری ہر ایک بات تھی معیارِ راستی
قرآں کا اصول ہی تیرا اصول تھا
دی تُو نے دینِ مصطفویؐ کو حیاتِ نو
حق تجھ سے پُرنشاط تھا باطل ملول تھا
جو تیرے ساتھ تھا وہ بنا فخرِ کارواں
جو تجھ سے کٹ گیا وہی رستے کی دھول تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو میرِ کارواں ہی نہیں، کارواں تھا تُو
ہر مقصدِ حیات کا زندہ نشاں تھا تُو
ہر لمحہ تیری زیست کا، تعبیرِ زندگی
اپنے ہر ایک کام میں یوں کامراں تھا تُو
تھی تیرے دم سے رونقِ بستانِ احمدی
سچ تو ہے اک جہان کی روحِ رواں تھا تُو
اللہ رے تیرا خدمتِ دینِ متیں کا شوق
گویا کہ مثلِ تُندیٔ سیلِ رواں تھا تُو
تیری ہر ایک بات تھی لطف و کرم کی بات
دُنیا کے مہربانوں کا اک مہرباں تھا تُو

اے جانے والے تجھ پہ درود و سلام ہو
ہر لحظہ تیری رُوح کا اُونچا مقام ہو

چھمب و جوڑیاں کے محاذ پر (بقیہ صفحہ ۱۳)

لے گئے۔ وہاں ۲۰/۲۵ نوجوان ہنستے کھیلتے معرکہ کارزار تھے جب فاکسار نے ایک نظم پیش کی اور اس میں یہ بند پڑھا۔ (عنوان اسلام کا کارواں)

یہ پھولتا پھلتا رہے ÷ یہ بڑھتا رہے پلتا رہے
دشمن کے سینے پر سدا ÷ یہ مونگ ہی دلتا رہے
یہ کارواں چلتا رہے

تو سب جوانوں نے اپنے اپنے انداز میں دل کھول کر داد دی۔ ان میں سے بعض نے تو "دشمن کے سینے پر سدا۔ یہ مونگ ہی دلتا رہے" بار بار دہرایا۔

حقیقت یہ ہے کہ اس مفتوحہ علاقے کا چپہ چپہ دل میں نورِ یقین پیدا کرتا اور وہاں کا ہر سپاہی قرونِ اولیٰ کی جنگی فتوحات کا غازی دکھائی دیتا ہے۔ — تباہ شدہ ٹینک۔ بم زدہ لاریاں۔ بکھرا ہوا ساز و سامان۔ میجروں اور کپتانوں کی لاشیں یہ سب کچھ دیکھا اور اس کے علاوہ بھی بہت کچھ دیکھا۔ لیکن جیسا کہ میں شروع میں کہہ چکا ہوں میں وہاں دیکھنے کچھ نہیں گیا تھا۔ فاتح فوجی بھائیوں سے مل کر اپنے دل میں یقین کی مشعلیں جلاتے گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں کامیاب و کامران واپس آیا۔ وفد کے سربراہ مکرم و محترم مولانا ابو العطاء صاحب مدیر الفرقان تھے اور یہ وفد فاکسار کے علاوہ مکرم و محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب، مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی نائب مدیر الفضل اور مکرم محمد شفیق صاحب قیصر پر مشتمل تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے مطالبات

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ جنہوں نے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کو چار دانگ عالم میں پھیلانا تھا اس نکتہ کو خوب سمجھے تھے کہ اسلام کی وسیع تبلیغ کا کام ایک چھوٹی سی جماعت کے سپرد ہوا ہے اور جب تک یہ جماعت جو بظاہر کمزور اور غریب ہے قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ نہ لے گی۔ تبلیغ کا کام احسن طریق پر سرانجام نہ دیا جا سکے گا۔ چنانچہ حضور پُر نور نے تبلیغ اسلام کے لئے تحریکِ جدید کا آغاز فرمایا۔ تو جماعت کے سامنے بعض مطالبات پیش فرمائے وہ مطالبات جس طرح آج سے ۳۱ سال پہلے اہم تھے آج بھی اسی طرح اہم ہیں اور تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں رہتی دنیا تک ان کی اہمیت قائم رہے گی۔ مطالبات تحریک جدید درج ذیل ہیں۔ اور قارئین کرام سے گزارش ہے۔ کہ ان پر پوری طرح عمل پیرا ہونے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ اسلام کی ترقی کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا جائے۔ اور ہم اپنی آنکھوں سے اسلام کو ساری دنیا میں غالب ہوتا دیکھ لیں۔ کیونکہ اس وقت دنیا کی نجات صرف اور صرف اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہے۔

مطالبات

۱۔ سادہ زندگی بسر کی جائے۔

۲۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروایا جائے۔

۳۔ دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔

۴۔ تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں (ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام کے لئے نکل جائیں)

۵۔ ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام کے لئے مالی قربانیاں پیش کریں۔

• تبلیغ ممالک بیرون • تجارت • تبلیغ دیہات اندرون ملک۔

۶۔ تبلیغ اسلام کو مؤثر بنانے کے لئے پہلے سرے کریں۔

۷۔ رخصت کے ایام خدمتِ دین کے لئے وقف کریں

۸۔ نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں

۹۔ وقف رخصت موسمی میں حصہ لیں۔

۱۰۔ صاحب ثروت لیکچر دیں

۱۱۔ ریزرو پچیس لاکھ روپے کا انتظام کریں۔

۱۲۔ پنشنر احباب خدمتِ دین کے لئے اپنے آپکو پیش کریں۔

۱۳۔ طلباء کو تعلیم کے لئے مرکز میں بھیجیں۔

۱۴۔ اپنے بچوں کے مستقبل کے لئے مشورہ طلب کریں

۱۵۔ بے کار باہر نکل جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۶- اپنے ہاتھ سے کام کریں۔
۱۷- بے کار چھوٹے سے چھوٹا کام کرلیں۔
۱۸- مرکز میں مکان بنوائیں۔
۱۹- دعائیں کریں۔
۲۰- تمدنِ اسلامی کا قیام کریں۔
۲۱- قومی دیانت کو قائم کریں۔
۲۲- عورتوں کے حقوق کی حفاظت کا عہد کریں۔
۲۳- راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
۲۴- قضا کے فیصلوں کی پابندی کریں۔
۲۵- اپنی اولاد کو وقف کریں۔
۲۶- جائداد اور آمد وقف کریں۔
۲۷- حلف الفضول میں شامل ہوں۔

اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو ان میں سے بعض مطالبات تو بلاواسطہ تبلیغِ اسلام سے تعلق رکھتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جن سے تبلیغ اسلام کے لئے صحیح معنوں میں تعلیم و تربیت کا کام لینا مقصود ہے ــــ احمدیہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ ان مطالبات پر غور کرے اور ان میں سے ہر مطالبہ کے پورا کرنے میں جس رنگ میں بھی اس کے لئے ممکن ہو حصہ لے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق سے نوازے آمین۔

کاش

چمنستانِ دینِ احمدؐ میں
کاش کچھ پھول اور کھل سکتے
میری عمرِ رواں کے بدلے میں
تجھ کو کچھ سال اور مل سکتے

جنازہ

ہونٹوں پہ آہِ سرد جبینوں پہ غم کی دھول
آنکھوں میں نیل اشک چھپائے ہوئے چلا
دن ڈھل گیا تو درد نصیبوں کا قافلہ
کاندھوں پہ آفتاب اٹھائے ہوئے چلا

ثاقب زیروی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے وعدے اور ادائیگی

• کیا آپ نے تحریکِ جدید کے نئے سال کے لئے اپنا وعدہ وکالتِ مال کو بھجوایا ہے؟

• کیا آپ کا وعدہ گزشتہ سال سے کسی قدر زیادہ ہے؟

• کیا آپ نے ادائیگی بھی کر دی ہے؟

• کیا آپ کے بچوں نے بھی تحریک جدید کا وعدہ لکھوایا ہے؟

• کیا آپ نے کسی ایسے شخص کو جو تحریکِ جدید کا چندہ نہیں ادا کر رہا تحریک کی ہے کہ وہ چندہ لکھوائے

• اگر ان سب باتوں کا جواب اثبات میں ہے تو پھر کیا کہنا۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے خاندان پر اپنی برکتیں نازل کرے آمین

• اگر ان میں سے کسی بات کا جواب اثبات میں نہیں تو مہربانی فرما کر کوشش کریں کہ اس بات کا جواب بھی آپ اثبات میں دے سکیں۔

نائیجیریا میں

• ہمارے مبلغین نے پاکستان کے نظریہ کی وضاحت کے لئے کیا کوششیں کیں۔

• لوگوں نے کیا کہا

• اخبارات نے کیا لکھا۔

یہ سب کچھ آپ کو

IN DEFENCE OF PAKISTAN

میں ملے گا۔

قیمت صرف ایک روپیہ

ربوہ کے جملہ کتب فروشوں سے یہ کتاب مل سکتی ہے۔ ڈاک کے ذریعہ منگوانے کے لئے ماہنامہ تحریک جدید سے رابطہ پیدا کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانی خزائن

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جملہ ۸۴ کتب

۲۴ جلدوں میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"وہ جو خدا کے مامور و مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔"

پس ہم سب کا فرض ہے کہ ہم خود بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کو پڑھیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھائیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ملفوظات کا سیٹ آپ کی اپنی علمی اور روحانی ترقی کا بھی موجب ہوگا۔ اور آپ کی آئندہ نسلوں کی بھی دینی و روحانی تربیت کا موجب ہوگا۔

ملفوظات کی ہر جلد قیمت آٹھ روپے۔ اور جو دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ کے خریدار ہیں ان کے لئے سات روپے فی جلد

ملنے کا پتہ: **الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹاپا اور ڈاڈالین

موٹاپے کی وجوہات :-

• کثرت خوراک • مرغن غذائیں • مٹھائی کا زیادہ استعمال • آرام طلبی
• ورزش نہ کرنا

نتائج :-

جسم بدنما اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بے حد سست ہو جاتا ہے Blood pressure زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جگر بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں کی جڑ سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کی مہلک امراض خرید لیتا ہے۔

ڈاڈالین

جرمنی کی نہایت مقبول اور بے ضرر گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ بہت جلد آپ کو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔
۷۵ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۲ روپے۔

تیار کردہ :- ایم - ویلم - اشویگے مغربی جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان :- **شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور**

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصف صدی سے انکی خدمت کر رہا ہے

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
تین روپے

حبّ اکسیر
قدیمی — اوّلیت — شہرۂ آفاق
مکمل کورس پونے چودہ روپے

زد جام
طاقت کی لاثانی دوا
چودہ روپے

حبّ مفید النساء
بے قاعدگی کا بہترین علاج
تین روپے

ہمارا اصول

★ صاف ستھرے اجزاء
★ دیانتدارانہ دواسازی
★ عمدہ پیکنگ
★ غریبانہ قیمت
★ مخلصانہ مشورہ

اور اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
انعام خداوندی
۹ روپے

حبّ مسان
سوکھے کی مجرب دوا
دو روپے

مقوی دانت منجن
دانتوں کی مضبوطی کے لئے
آٹھ آنے

پیچیدہ سے پیچیدہ زنانہ اندرونی امراض کے
بہترین معالج
جہاں زنانہ معائنہ کا معقول انتظام ہے

شہزین
مرض اٹھرا کی پڑیاں
۳۲ خوراک ۶ روپے

مقوی دماغ گولیاں
دماغی کام کرنیوالوں کیلئے
ایک روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز (چوک گھنٹہ گھر) گوجرانوالہ

دس پیسے کے ٹکٹ بھیج کر فہرست مفت طلب فرمائیں۔
جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دواخانہ گول بازار ربوہ میں موجود ہے

تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کی ساتھی
تین روپے

حبّ بواسیر - دو روپے
قبض کشا گولیاں - ایک روپیہ
بچوں کی چونڈی - " "
صندلین پوڈر - دو روپے

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سُرمہ خورشید بینائی بڑھاتا ہے۔ دھند۔ جالا۔ غبار۔ پھولا اور آنکھوں کو بہت جلد دور کرتا ہے، بہت لاجواب سرمہ ہے چند دنوں میں حیرت انگیز اثر کرتا ہے ..... قیمت پچھتر پیسے

اکسیر معدہ پیٹ درد۔ بدہضمی، اپھارہ، ہیضہ وغیرہ امراض کے لئے لذیذ اور مفید ترین چورن قیمت:۔ دس آنہ، ایک روپیہ، دو روپے

نور منجن دانتوں کی یومیہ صفائی اور حفاظت کے لئے بہت مفید ہے ..... قیمت:۔ ایک روپیہ

شفا پائیوریا گوشت خورہ (پائیوریا) کے لئے مفید ترین منجن قیمت ..... ایک روپیہ، پچاس پیسے

انگرینا یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی، نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی ہیں اور صفراوی اور ریحی مدوں کے لئے بہت مفید ہیں ..... قیمت:۔ دو روپے

نور نظر اولادِ نرینہ کے لئے مفید ترین گولیاں، قیمت مکمل کورس:۔ ..... بیس روپے

تریاق اثر مرض اٹھراء کیلئے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے نسخہ کے مطابق بہترین گولیاں، قیمت کورس پندرہ روپے

نور اسٹنہ پہرہ کے کیل چھائیوں، داغ دھبوں کو دور کر کے حسن بڑھاتا ہے۔ قیمت:۔ ڈیڑھ روپیہ

زوجام عشق قوتِ مردانہ کے لئے شہرہ آفاق گولیاں قیمت کورس ..... ۶۰ گولی۔ پچیس روپے

لبوب کبیر یہ معجون مقویات کا سرتاج ہے، زبردست مقوی باہ ہونے کے علاوہ جملہ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا ہے، قیمت چار روپے چھٹانک

نور آئلہ بالوں کو نرم کرتا، گرنے سے روکتا اور سر کی خشکی کو دور کرتا ہے ..... قیمت۔ ڈیڑھ روپیہ

سپاری پاک لیکوریا کے علاج کیلئے بہت مفید اور مشہور و معروف دوا ہے۔ قیمت فی پیکٹ:۔ پانچ روپے

حب مفید النساء ایام ماہواری کی جملہ خرابیوں کا بہترین علاج۔ قیمت کورس پانچ روپے

اعصابی دل، دماغ اور اعصاب کے لئے بہترین ٹانک، عصبی اور دماغی تھکاوٹ دور کر کے نشاشت پیدا کرتی ہیں اور قوتِ کارکردگی بڑھاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی۔ تین روپے

نور آئی آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین سرمہ، آنکھوں کے لئے مفید ترین جرمنی دوا کا جوہر ہے جو آنکھوں کی جملہ بیماریوں کا بہترین علاج ہے
قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

— ھُوَالشّافی —

چند مفید اور مجرب نسخے

"بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ۳ روپے

"لیکوریں" لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے

"سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا دس روپے

"ری جووی نیٹنگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور کورس ۳۰ روپے

"پینز کیور" جوڑوں کی دردوں کا مکمل علاج دس روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ہر قسم کا کاغذ گتہ ارزاں نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر

گنپت روڈ پر تشریف لاویں۔

ملک عبداللطیف خان تکوہی

ملک محمد حنیف خان پارٹنر پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور

فون نمبر دکان 64523

مکان ملک محمد حنیف 62518

مکان عبداللطیف تکوہی 62516

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان"

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ

(الف) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں۔ اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے"۔

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیا سدل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔

سالانہ چندہ چھ روپے۔

منیجر الفرقان ربوہ

ہمدرد نسوال

اسقاطِ حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کا مجرب اور مفید علاج۔ قیمت مکمل کورس ۱۹ روپے

پتہ ملنے کا:- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ